سوال

(78)ایک بستی میں ایک مسجد مدت سے قائم ہے اوراسی بستی سے نصف   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک بستی میں ایک مسجد مدت سے قائم ہے اوراسی بستی سے نصف میل کے فاصلہ پرایک دوسری بستی ہے اور درمیان دونوں بستیوں کےچھ مہینہ تک اس قدرپانی رہتا ہے کہ ایک سے دوسرے میں آمدورفت متعذررہتی ہے اوردوسری بستی کے اکثر لوگ جمعہ وجماعت پنج وقت سے محروم رہتے ہیں، لہذاوہاں کے لوگ اپنی بستی میں ایک گھر بنا کر نمازجمعہ اورپنج وقت اداکرنےلگے اوراسی حال پربارہ یا تیرہ برس گذرگئے ، بعدازاں صاحبان جوار مسجد قدیم بعض دنیاوی عداوت کی وجہ سے بانیان مسجد جدید کوکہنےلگے کہ تم لوگوں کی مسجد حکم میں مسجد ضرارکے ہے، اس میں نمازدرست نہیں ہے اورجولوگ اس میں نمازپڑھتے ہیں وہ مسلمان نہیں بلکہ منافق ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ مسجد جدید شرعاًمسجد ہے یانہیں اورضرارکہناان لوگوں کا صحیح ہے یانہیں اورجولوگ بانیان مسجدجدید کومنافق کہتے ہیں، ان کاکیاحکم ہے۔ ینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہوکہ جس مسجد کی بناغرض نفسانیت سے خالی ہوبلکہ اس کی بناء صرف کسی ایسے عذرکی وجہ سے ہوکہ جس کے سبب سے اکثر لوگ جمعہ اورجماعت پنج وقت سے محروم رہتے ہیں وہ حکم میں مسجد ضرار کے نہیں ہے۔ نمازاس میں بلاشک جائزہے ، ہاں البتہ اگر مقصودابتغاء لوجہ اللہ نہ ہوتونمازجائزنہ ہوگی، چنانچہ تفسیرمدارک میں ہے : کل[1] مسجد بنی مباھاة اوریاء اوسمعة اولغرض سوی ابتغاء وجہ اللہ اوبمال غیر طیب فھولاحق بمسجد الضرار۔ اس عبارت سے معلوم ہواکہ جومسجدان صفتوں کی نہ ہوگی وہ لاحق مسجد ضرارنہ ہوگی اوربناء اس کی ابتغاء وجہ اللہ اورتاسیس علی التقوی ہوگی اوراس مسجد میں امتثال امر نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے، چنانچہ ابوداؤداورترمذی اورابن ماجہ میں ہے۔ عن عائشة قالت امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ببناء المسجد فیالدوروان ینظف ویطیب۔ گفت عائشہؓ کہ امر کرد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ببناکردن مسجد درسراہاوقبیلہاومحلہا (اگربقصد ضرارنہ باشد)وامر کرداین کہ پاکیزہ داشتہ شودوخوشبوگردانیدہ شودکذافی اشعة اللمعات اوربانیان مسجد جدیداجر عظیم کے مستحق ہوں گے، چنانچہ بخاری اور مسلم میں ہے۔ عن[2] عثمان رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من بنی اللہ مسجد بنی اللہ لہ بیتا فی الجنة یعنی حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جوکوئی بنائے ایک مسجد واسطے اللہ، بناتا ہے واسطے اس کے اللہ تعالیٰ ایک گھر جنت میں۔

اورجولوگ بانیان مسجد جدید کومنافق کہتے ہیں وہ لوگ خودمنافق ہیں، چنانچہ بخاری میں ہے : عن ابی ذرقال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لایرمی رجل رجلا بالفسق ولایرمیہ بالکفر الاارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذلک۔ حاصل ترجمہ یہ ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جب کوئی مردکسی مردکوفاسق یاکافرکہے اوروہ ایسانہ ہوتواس کا یہ قول خوداسی کہنے والے پر لوٹ آتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔ حررہ خلیل الرحمٰن غفرلہ المنان، 11 محرم الحرام 1316ہجری۔   (سید محمد نذیر حسین)

[1] ہر وہ مسجد جو فخر، ریا، یا سنانے یا کسی اور غرض سے، سوائے خدا کی رضا کے طلب کرنے کے بنائی جائے یا مال ناپاک سے بنائی جائے، وہ مسجد، مسجد ضرار سے ملحق ہے۔

[2] رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ گھروں میں مسجدیں بنائیں جائیں، ان کو پاک صاف رکھا جائے، ان کو خوشبو لگائی جائے۔

فتاوی نذیریہ

جلد01